سوال

(75) فوت شدہ اولیاء وصالحین کے وسیلے سے دعا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فوت شدہ اولیاء وصالحین کے جاہ (شان ومرتبہ)، حق یا حرمت کے واسطے وسیلے سے دعا کرنا کیوں جائز نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں، یہ جائز نہیں ہے، کیونکہ یہ بدعت ہے اور اللہ عزوجل نے فرمایا ہے:

وَلِلَّهِ الأَسماءُ الحُسنىٰ فَادعوهُ بِها ... ١٨٠ ... سورة الاعراف

''اللہ عزوجل کے پیارے پیارے نام ہیں، سوا سے ان ہی سے پکارا کرو۔''

اور فرمایا:

قُلِ ادعُوا اللَّهَ أَوِ ادعُوا الرَّحمـٰنَ أَيًّا ما تَدعوا فَلَهُ الأَسماءُ الحُسنىٰ ... ١١٠ ... سورة الإسراء

''کہہ دیجیے کہ تم اللہ کے نام سے پکارو یا رحمٰن کے نام سے، جس سے بھی تم اسے پکارو، تو اس کے پیارے پیارے نام ہیں۔''

الغرض اس نے ہمیں یہی حکم دیا ہے کہ ہم اس سے اس کے پاکیزہ خوبصورت ناموں اور عالی شان صفات کے ذریعے سے دعا کیا کریں۔ اور نبی کے جاہ ومرتبہ یا کسی ولی وصالح کے جاہ ومرتبہ سے دعا کرنا قطعاً جائز نہیں ہے۔ اور نہ ہی اللہ عزوجل پر مخلوق میں سے کسی کا کوئی حق ہے۔ ہمیں لازم ہے کہ ہم اللہ کے اسماء وصفات یا اپنے اعمال صالحہ کے واسطے سے سوال کریں، نہ کہ مخلوقات کی شخصیات کے واسطے سے۔ مخلوق کا اللہ پر کوئی حق نہیں کہ اس کے ذریعے، واسطے سے وسیلے سے سوال یا دعا کی جاسکے۔ جیسے کہ بعض علمائے محققین نے کہا ہے۔

ما للعباد علیہ حق واجب

كلا ولا سعي لديه ضائع

إن عذبوا فبعدله أو نعموا

فبفضله وهو الكريم الواسع

''بندوں کا اس اللہ پر کوئی حق واجب اور لازم نہیں ہے۔ ہر گز نہیں، ہر گز نہیں اور کوئی کاوش اس کے ہاں بے قیمت نہیں۔ اگر یہ لوگ عذاب دیئے جائیں تو یہ اس کا عدل ہو گا، اور اگر انعام کیے گئے تو یہ اس کا فضل ہو گا اور وہ بڑی عنایت والا اور وسعت والا ہے۔''

اور دوسری جانب اگر آپ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کی دعاؤں پر غور کریں تو آپ کو یہ کہیں نہیں ملے گا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سے پہلے کسی نبی کے جاہ یا کسی صالح کے جاہ کے واسطے سے دعا کی ہو۔ اور نہ صحابہ میں سے آپ کو کوئی ایسا ملے گا جس نے نبی علیہ السلام کے جاہ کے واسطے سے یا ابوبکر رضی اللہ عنہ وغیرہ کے جاہ کے واسطے سے کبھی کوئی دعا کی ہو۔ حالانکہ نبی علیہ السلام کے بعد ابوبکر رضی اللہ عنہ اس امت کے افضل ترین انسان ہیں۔ یہ سب اللہ کے حضور اس کے اسماء وصفات، اس کی عظمت، کمال قدرت اور یہ کہ وہ اکیلا و یکتا ہے، عظیم ہے، حمد ہے، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ٣ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ ٤ ہے وغیرہ سے دعائیں کیا کرتے تھے۔ کہیں یہ بیان نہیں آیا کہ انہوں نے نسالک بحرمۃ نبیک یا نسالک بجاہ نبیک یا ببرکۃ علی ابن طالب یا بجاہ علی ابن طالب۔۔ وغیرہ کے انداز میں کبھی کوئی دعا کی ہو۔ یہ سب ناجائز ہے اور کسی مخلوق کا اللہ پر قطعا کوئی حق نہیں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تو نے سوال کرنا ہو تو اللہ ہی سے سوال کر، اور مدد کی ضرورت ہو تو اللہ ہی سے مدد مانگ۔''

(سنن ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق، حدیث: 2516۔ صحیح مسند احمد بن حنبل: 293/1، حدیث: 2669، اسنادہ قوی) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے واقعہ افک میں ہے کہ جب ان کی براءت نازل ہوئی تو جناب ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ "کھڑی ہو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شکریہ ادا کر" تو اس نے کہا: نہیں بلکہ میں اللہ عزوجل کا شکر ادا کروں گی جس نے آسمان سے میری براءت نازل فرمائی۔ (مفہوم روایت: المعجم الکبیر للطبرانی: 124/23، حدیث: 19118۔) (مفہوم روایت)۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 132

محدث فتویٰ